بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲۸ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ ، ۲۳ احسان ۱۳۵۰ہش ، ۲۳ جون ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۴۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص اپنی زندگی کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتا ہے وہ قربِ الٰہی کے سرچشمہ سے اپنا اجر پائے گا

اسلام کے دو حصے ہیں۔ خدا کی رضا میں محو ہو جانا۔ بنی نوع انسان سے نیکی کا سلوک کرنا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سورۃ البقرہ کی آیت بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جو شخص اپنے وجود کو خدا تعالیٰ کے آگے رکھ دے اور اپنی زندگی اس کی راہوں میں وقف کرے۔ اور نیکی کرنے میں سرگرم ہو سو وہ سرچشمہ قرب الٰہی سے اپنا اجر پائے گا اور ان لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ یعنی جو شخص اپنے تمام قویٰ کو خدا کی راہ میں لگا دے اور خالص خدا کے لئے اس کا قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور تمام زندگی ہو جاوے اور حقیقی نیکی کے بجا لانے میں سرگرم رہے سو اس کو خدا اپنے پاس سے اجر دے گا اور خوف و حزن سے نجات بخشے گا۔

یاد رہے کہ یہی اسلام کا لفظ جو اس جگہ بیان ہوا ہے دوسرے لفظوں میں قرآن شریف میں اس کا نام استقامت رکھا ہے جیسا کہ وہ یہ دعا سکھلاتا ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ یعنی ہمیں استقامت کی راہ پر قائم کر ان لوگوں کی راہ جنہوں نے تجھ سے انعام پایا اور جن پر آسمانی دروازے کھلے۔ واضح رہے کہ ہر ایک چیز کی وضع استقامت اس کی علّت غائی پر نظر کر کے سمجھی جاتی ہے اور انسان کے وجود کی علّت غائی یہ ہے کہ نوع انسان خدا کے لئے پیدا کی گئی ہے پس انسانی وضع استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ اطاعت ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے ایسا ہی درحقیقت خدا کیلئے ہو جائے اور جب وہ اپنے تمام قویٰ سے خدا کیلئے ہو جائے گا تو بلاشبہ اس پر انعام نازل ہو گا جس کو دوسرے لفظوں میں پاک زندگی کہہ سکتے ہیں۔" (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب صفحہ ۱۸-۱۹)

"بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ یعنی اسلام کے دو ٹکڑے ہیں ایک یہ کہ خدا کی رضا میں ایسا محو ہو جانا کہ اپنی رضا کو چھوڑ کر اس کی رضا جوئی کیلئے اس کے آستانہ پر سر رکھ دینا اور دوسرے عام طور پر بنی نوع انسان سے نیکی کرنا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱)

اخبار احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت اسلام آباد پہنچ گئے

ربوہ ۲۲ احسان۔ کل شام اسلام آباد سے بذریعہ فون امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ قافلہ بخیریت وہاں پہنچ گئے۔ الحمد للہ۔

حضور اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۲ احسان۔ جیسا کہ پہلے بھی یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) پتّہ کی پتھریوں کی وجہ سے پھر بہت بیمار ہو گئے ہیں۔ گذشتہ دنوں آپ کو لاہور میں شدید درد کا دورہ پڑا جس سے بے حد کمزوری ہو گئی۔ اب آپ کو بغرض علاج لاہور سے راولپنڈی لے جایا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کی طبیعت ہیٹ سٹروک کی وجہ سے ناساز ہے احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

عزیزم شیخ عبدالحمید صاحب غازی کو اللہ تعالیٰ نے لندن میں پانچ لڑکیوں کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار کا پوتا اور محترم مہاشہ محمد عمر صاحب فاضل مرحوم کا نواسہ ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا کرے خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(خاکسار شیخ محمد علی انبالوی صدر جماعت احمدیہ چوہڑکانہ منڈی)

فضل عمر درس القرآن کلاس میں داخلہ

ایسے تمام دوستوں کو جو فضل عمر درس القرآن کلاس میں داخلہ لینا چاہتے ہیں چاہئیے کہ وہ جلد از جلد اپنی درخواستیں اپنی جماعتوں کے امراء یا صدر یا مربی صاحب سے تصدیق کروا کر نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ یہ کلاس پانچ جولائی کو شروع ہو کر پانچ اگست کو ختم ہو گی۔ انشاء اللہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ایک نئے احمدیہ سیکنڈری سکول کیلئے حکومت نائیجیریا نے ۵۸ ایکڑ زمین دیدی

یہ خبر پڑھ کر احباب خوش ہوں گے کہ نائیجیریا کے شہر Minna میں ہمارے نئے احمدیہ سیکنڈری سکول کے لئے وہاں کی گورنمنٹ نے ۴ ایکڑ زمین دینے کا وعدہ کیا تھا مگر اب حکومت نے ۵۸ ایکڑ زمین دے دی ہے اور زمین کے کاغذات مکمل ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

ہمارے اس سکول کا افتتاح مارچ ۱۹۷۱ء میں ہوا تھا اس کے کھولنے میں مکرمی رفیق احمد صاحب ثاقب اور مکرمی احتشام النبی صاحب نے نمایاں مدد فرمائی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق حقیقی اسلام کے غلبہ کا دن جلد لائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
(معرفت پرائیویٹ سیکرٹری) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ احسان ۱۳۵۰ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کا موعودہ غلبہ اور یورپین اقوام

سورۃ التطفیف کی آخری آیات میں (جیسا کہ ہم ۲۰ جون کے شمارہ میں واضح کر چکے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ جب وہ دینِ حق کو غالب کرنے کی غرض سے اپنے ایک مامور کو دنیا میں مبعوث کرتا ہے اور اسے اور اس پر ایمان لانے والوں کو انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں غلبہ و نصرت کی بشارتوں سے نوازتا ہے تو اہلِ دنیا ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھلا ایسے بے حیثیت لوگ بھی دنیا میں غالب آئیں گے۔ وہ جب مامور من اللہ پر ایمان لانے والوں سے ملتے ہیں تو مداہنت سے کام لے کر ظاہری طور پر تو ان کی ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں لیکن دل میں انہیں فاتر العقل سمجھتے ہوئے ان پر باتیں بنانے میں کسر اٹھا نہیں رکھتے ان کی ایک ہی رٹ ہوتی ہے کہ یہ دیوانے کسی بہانے بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

ان آیات میں دراصل یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آخری زمانہ میں جب اللہ تعالیٰ اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کے لئے مسیح موعود کو مبعوث فرمائے گا تو اس وقت مسلمانوں کی حالت اتنی کمزور ہو گی کہ دنیا کی غالب اقوام مسلمانوں کا مذاق اڑائیں گی اور کہیں گی کہ یہ لوگ کبھی دنیا میں غالب نہیں آسکتے۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان آیات میں مذکور پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت (اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ) میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے ضعف اور ان کی کمزوری کا ذکر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ اس زمانہ میں ان کی حالت اس قدر کمزور ہو گی اور ان کا دوبارہ ترقی اور عروج حاصل کرنا بظاہر اس قدر ناممکن ہوگا کہ کفار ان کو دیکھ دیکھ کر ہنسیں گے اور جب مسلمان اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھتے ہوئے یہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ پھر ترقی عطا کرنے والا ہے تو وہ کہیں گے یہ تو پاگل ہو گئے ہیں۔ ان کے دماغ سلامت نہیں رہے کہ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں حکومت مل جائے گی، دنیا میں ایک بہت بڑی تبدیلی ان کے ذریعہ ہوگی اور نظامِ نو کو یہ لوگ قائم کریں گے"

(تفسیر کبیر جلد ۶ جزو ۴ نصف اول ص ۳۲۲)

نیز ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزید فرماتے ہیں:-

"وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ... فرماتا ہے یہ لوگ جب مومنوں کو دیکھیں گے اور ان کی زبان سے یہ باتیں سنیں گے کہ دنیا میں وہ ایک بہت بڑا تغیر پیدا کرنے والے ہیں تو وہ آپس میں آنکھیں ماریں گے کہ یہ لوگ تو پاگل ہو گئے ہیں" (ایضاً)

آج دنیا میں مغربی اقوام کی (جو اپنے مادی غلبہ و عروج کے باعث دنیا پر چھائی ہوئی ہیں۔) بعینہٖ یہی حالت ہے۔ وہ مسلمانوں کے غلبہ اور عروج کی پیشگوئیاں سن سن کر ہنستے ہیں اور باہم آنکھوں سے اشارے کر کے مذاق اڑاتے ہیں کہ کیا مسلمان بھی دنیا پر غالب آسکتے ہیں۔ چنانچہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغربی اقوام کی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ غالب قوم میں اس وقت تصانع ہوگا اور ان کے ظاہری اخلاق اور ہوں گے اور باطنی اور۔ تغامز انسان اسی جگہ کرتا ہے جہاں وہ سمجھتا ہے کہ میرا کچھ کہنا اخلاق کے خلاف ہے اور یہ بات یورپین قوموں میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہے ان سے کوئی بات کرو وہ رسمی طور پر اسی وقت یہی کہیں گے کہ آپ بالکل درست کہہ رہے ہیں مگر دل میں کہہ رہے ہوتے ہیں کہ یہ تو پاگل ہیں۔ پس يَتَغَامَزُوْنَ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے یورپین لوگوں کے اخلاق کا نقشہ کھینچ دیا ہے کہ وہ ظاہر کچھ کریں گے اور ان کے دل میں کچھ ہوگا" (ایضاً)

آج بے شک مغربی اقوام اپنی مادی ترقی اور غلبہ و استیلاء میں سرشار ہونے کے باعث اسلام پر یقین کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ مسلمان بھی کبھی دنیا میں غالب آسکتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بعثت مسیح موعود کے بعد عنقریب وہ دن آنے والا ہے کہ جب مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوگا اور ان اقوام کے بالمقابل وہ اپنے غلبہ پر خوش ہوں گے اور خوشی منائیں گے۔ اور یہ اقوام جس طرح مسلمانوں کا مذاق اڑایا کرتی تھیں انہیں اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا۔ جیسا کہ فرمایا:-

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ۔

یعنی جو ایمان لائے ہیں وہ اس دن کفار پر ہنسیں گے اور تختوں پر بیٹھے ہوئے ان کا سب حال دیکھ رہے ہوں گے۔ اور آپس میں کہیں گے کہ کیا کافروں کو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے پورا پورا بدلہ نہیں ملا۔ یعنی یقیناً مل گیا ہے۔

یہ الٰہی تقدیر ہے جو جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ بہر حال پوری ہو کر رہے گی اور دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکے گی۔ اسلام دنیا میں غالب آئے گا اور اس شان سے غالب آئے گا کہ خشکی اور تری پر اسلام ہی حکمران ہوگا۔

ایک اہم ذمہ داری

اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر ایک عظیم ذمہ داری عاید کی ہے۔ وہ ذمہ داری یہ ہے کہ ان کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کے کامل فرمانبردار بنیں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی خدا اور رسولؐ کا کامل فرمانبردار بنائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا۔ (طٰہٰ آیت ۱۳۳) یعنی اے مومن تو اپنے اہل کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور تو خود بھی اس حکم (یعنی نماز) پر قائم رہ۔ اسی طرح مومنوں کو ان کی یہ اہم ذمہ داری یاد دلاتے ہوئے مزید فرماتا ہے۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (التحریم آیت ۷) یعنی اے مومنو! اپنے اہل کو بھی اور اپنی جانوں کو بھی دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔ پس ہر مومن پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ذمہ داری عاید کی گئی ہے (اور کوئی ایک مومن بھی اس سے بری نہیں) کہ وہ اپنے اہل و عیال کی تربیت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے اس قرآنی حکم پر مومنوں کو عمل پیرا کرنے کے سلسلے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت تفصیلی احکامات دئیے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری اولاد میں سے جو بھی سات برس کی عمر کو پہنچے اسے نماز کا حکم کرو (ایک روایت میں ہے نماز سکھاؤ) اور جب دس برس کا ہو تو نماز میں غفلت دکھانے پر اسے مارو اور ان کی خوابگاہیں علیحدہ کر دو (ابوداؤد) اسی طرح حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب راعی (نگہبان) ہو اور ہر ایک سے اس کی اپنی رعیت کی نسبت پوچھا جائے گا۔ امام راعی ہے اس سے اس کی رعیت کے بارہ میں سوال ہوگا۔ مرد اپنے اہل کا راعی ہے اس سے ان کے بارے بارہ میں پوچھ گچھ ہو گی عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگہبان ہے اس سے اس کی نسبت دریافت کیا جائے گا خادم اپنے مخدوم کے مال کا نگہبان ہے۔ اس سے اس کی نسبت باز پرس ہو گی غرض ہر راعی اپنی رعیت کی نسبت پوچھا جائے گا۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو یہ دوہری ذمہ داری کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم خود ہی نجات پانے والے نہ ہوں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی نجات یافتہ بنانے میں کامیاب ہوں۔ آمین۔

لعنتی کاروبار

اللہ تعالیٰ نے تجارت میں بڑی برکت رکھی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تجارت کے ذریعہ رزقِ حلال حاصل کرنے کی ترغیب بھی دی ہے لیکن ایک کاروبار ایسا ہے جسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنتی کاروبار قرار دیا ہے اور ہر اس شخص کو بھی لعنتی قرار دیا ہے جس کا اس کاروبار سے دُور کا بھی تعلق ہو چنانچہ ایک حدیث میں آتا ہے

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَاٰكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيَ بِهَا وَالْمُشْتَرٰى لَهٗ۔

یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب کے معاملہ میں دس آدمیوں پر لعنت ہے شراب کشید کرنے والے پر، کشید کروانے والے پر، پینے والے پر، شراب اٹھانے والے پر، جس کے واسطے شراب اٹھائی جائے اس پر، پلانے والے پر، بیچنے والے پر، اس کی قیمت کھانے والے پر، شراب خریدنے والے پر اور اس جس کے واسطے خریدی گئی اس پر۔

اس سے ظاہر ہے کہ صرف شراب کا پینا ہی حرام نہیں ہے بلکہ اس کی تیاری اس کی خرید و فروخت، اس سے آمد پیدا کرنا حتیٰ کہ اسے اٹھانا یہ سب لعنتی کام ہیں۔ الغرض شراب سے دور کا تعلق بھی انسان کو ملعون بنا دیتا ہے۔ العیاذ باللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشیوں سے معمور بابرکت زندگی

محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے

مرزا غالب ایک شعر میں بیان کرتے ہیں۔

قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

عمر بھر انسان کو ہموم و غم سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وہ ان سے نجات حاصل کرنے اور ان کے اثر کو زائل کرنے کے لئے مختلف وسائل سے کام لینا چاہتا ہے۔ مال و دولت کی فراوانی اور سامانِ عیش و طرب کی فراہمی عزت و جاہ کا غرور، اولاد اور اس پر ناز اور اس کے ساتھ ساتھ حلقۂ احباب اور قہقہوں سے معمور ان کی محفلیں وغیرہ۔ مگر ان میں سے کوئی چیز بھی اس کے لئے دلی اطمینان اور سکونِ قلب کا باعث نہیں بنتی جو زندگی کی تلخیوں کا احساس مٹ سکے۔ بلند بانگ قہقہے دلی مسرت کے آئینہ دار نہیں ہوتے بسا اوقات ان کے پیچھے بے شمار تلخیاں پنہاں ہوتی ہیں جن سے دل خون کے آنسو رو رہا ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:-

"اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعتِ معاش حاصل ہو کہ تمام سامانِ عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں"۔

(آئینہ کمالات اسلام)

پس دنیوی سامانِ عیش حقیقی مسرت اور اطمینان و سکون کے باعث نہیں ہوتے بلکہ اپنے جلو میں اور زیادہ تلخیاں لئے ہوتے ہیں جو انسان کی بے چینی میں اور زیادہ اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔

ہموم و غموم اور تفکرات سے نجات کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجائے جو سب قدرتوں کا مالک ہے اس کی محبت بھری آغوش میں پناہ لے جہاں ہم و غم کو دخل نہیں۔ جہاں اطمینان و سکون کی بیش بہا دولت پنہاں ہے۔ مشکلات آتی ہیں تو وہ اللہ کی آغوش میں پناہ لیتے ہوئے اسی سے ان کو دور کرنے کی التجا کرتا ہے تلخیاں آتی ہیں تو انہیں خدا کے سپرد کرتے ہوئے اس کی یاد میں محو ہو کر بھول جاتا ہے۔ مشکلات سختیاں اور تلخیاں اس پر اثر کئے بغیر خدا کے فضل سے یوں گزر جاتی ہیں جیسے کبھی آئی ہی نہ ہوں۔ آگ اس کے لئے گلزار بن جاتی ہے اور مصائب سامانِ راحت۔ اس کا دل مطمئن ہوتا ہے دنیا بھر کی مخالفتیں اس کی مسکراہٹیں چھیننے کے قابل نہیں ہو سکتیں مشکلات کے پہاڑ اس کے راستہ میں حائل نظر آتے ہیں۔ مخالف یہ سمجھتا ہے کہ اب یہ شخص پس گیا۔ نیست و نابود ہو گیا۔ مگر دیکھتے ہی دیکھتے مشکلات کے پہاڑ ریت کے ذرّے بن کر اڑنا شروع ہو جاتے ہیں اور لمحہ بھر میں غائب۔ وہ ان مشکلات سے گھبرائے تو کیوں اور بے چین ہو تو کس لئے، اس کا خدا اس کے ساتھ ہوتا ہے جو ہر مشکل کو دور کر دیتا ہے خدا تعالیٰ کی محبت کے بے شمار جلوے دیکھ کر وہ خوش ہوتا ہے اور دل حمد کے گیت گا رہا ہوتا ہے ہموم و غموم اسے بے قرار نہیں کر سکتے اس کا دل اس یقین سے پُر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں سے اس کے مصائب و مشکلات کو دور کر دے گا اور اپنے پیار و محبت کے حسین جلوے دکھائے گا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے

"آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔" (تذکرہ طبع سوم ص ۳۹۷)

اللہ تعالیٰ کے آغوشِ محبت میں پناہ لینے والا ایک بندۂ مومن کبھی اکیلا نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور وہ خود اس کا حامی و ناصر۔ ہموم و غموم اس پر یلغار کرتے ہیں تو وہ خود آگے بڑھ کر ان کو روکتا ہے مشکلات و مصائب ہجوم کر کے آتے ہیں تو وہ خود سینہ سپر ہو جاتا ہے اور اپنے بندہ کو ان سے بچا لیتا ہے تلخیاں آتی ہیں تو اللہ تعالیٰ خود انہیں دور کر دیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اگرچہ میں اکیلا ہوں مگر میں پھر بھی اکیلا نہیں وہ مولائے کریم میرے ساتھ ہے اور کوئی اس سے بڑھ کر مجھ سے قریب تر نہیں"

(آئینہ کمالات اسلام)

اور مولائے کریم جس کے ساتھ ہو اسے مشکلات و مصائب اور ہموم و غموم بے چین نہیں کر سکتے۔ ایک بچہ اپنی ماں کی آغوش میں وہ سکون اور وہ راحت محسوس نہیں کرتا جو ایک بندۂ خدا اپنے رب کی پناہ میں مشاہدہ کرتا ہے۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

مگر اس پناہ حفاظت امان اور دُعا کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایک انسان اپنا سب کچھ خدا کے سپرد کر دے اور اسی کے لئے وقف ہو جائے تن مردہ کی طرح اس کے آستانہ پہ گر جائے اور اسی کا ہو جائے۔ ایک بچہ جب گھبراہٹ کے عالم میں ہوتا ہے تو فوراً ماں کی آغوش میں پناہ لیتا ہے۔ باپ کا دامن تھام لیتا ہے خود مدافعت یا مقابلہ نہیں کرتا اسی طرح ایک بندۂ مومن مشکلات و مصائب آفات اور ابتلاؤں کے وقت خود مدافعت یا مقابلہ نہیں کرتا۔ ان سے بچنے کی تدابیر نہیں سوچتا فوراً اپنے رب کی محبت بھری آغوش میں پناہ لیتا اور اسی سے مدد کا خواستگار ہوتا ہے۔

ع نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

پس خدا تعالیٰ ہی اس کا حافظ و ناصر ہوتا ہے۔ جس کے رحم و کرم کے بغیر لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون کی کیفیت پیدا نہیں ہو سکتی۔

اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ بندۂ مومن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کی راہوں کو تلاش کرتا چلا جائے اور اس کی ناراضگی سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل نہ ہو تو وہ ایک لمحہ کیلئے بھی بچ نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ وہ اپنے نفس پر موت وارد کر لے اور اسی کا ہو جائے لفظاً نہیں عملاً۔ اور جو شخص خدا کا ہو جاتا ہے وہ اپنے اوقات اپنے اموال اپنی عزتیں اپنی اولاد اور اپنی توجہات تمام تر خدا کے لئے وقف کر دیتا ہے اور خدمتِ دین میں شب و روز مصروف رہتا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی اسی خدمت میں صرف ہو اور در حقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

نیز حضور علیہ السلام فرماتے ہیں

"اسی کے فضل سے مجھ کو یہ اشتیاق روح ملی ہے کہ دکھ اٹھا کر بھی اس کے دین کے لئے خدمت بجا لاؤں اور اسلامی مہمات کو بشوق و صدق تمام تر انجام دوں"

(آئینہ کمالات اسلام)

اس راہ میں دکھ عین راحت کا موجب ہوتا ہے اور تلخی باعثِ سکون و اطمینان جس کے نتیجہ میں ایک انسان بشوق و صدق اپنا سب کچھ خدا کی خاطر وقف کر کے بشاشت قلب کے ساتھ اس راہ میں فدا ہو جاتا ہے

پس ہمارے لئے مشکلات و مصائب اور آفات و بلایا کے شر سے محفوظ رہنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر کے اطمینان و سکون والی جنت کی کامیاب و کامران زندگی حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ ہم میں سے ہر فرد بشاشتِ قلب کے ساتھ خدا کے لئے اپنا سب کچھ وقف کر کے خدا کا ہو جائے اور اسی کی پناہ میں آجائے اور ہر آن اسی سے مدد و نصرت اور رحم و کرم کا طالب ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۹۰)

نیز حضور ارشاد فرماتے ہیں:-

"کیا صحابہؓ اسی وقف کی وجہ سے حیاتِ طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟"

(ملفوظات جلد دوم ص ۹۹)

ع "اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما"

"اصل میں اسی روز سے انسان کو سچی زندگی حاصل ہوتی ہے جس دن سے وہ خدا پر احسان نہیں رکھتا بلکہ خدا کا اپنے اوپر احسان مانتا ہے کہ اس نے خود اپنے وجود سے اُسے خبر دی اور اسی دن سے سفلی زندگی سے انسان کو نجات حاصل ہوتی ہے جس دن خدا کہے کہ میں غالب ہوں اور اس دن سے وہ ترکِ گناہ پر قادر ہوگا۔ یہی وہ سلسلہ ہے۔ جس سے انسان کو کامل یقین خدا پر حاصل ہوتا ہے" (از حضرت مسیح موعود)

حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحبؓ کی یاد میں

(مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح)

یہ عاجز ۱۹۱۹ء میں قادیان حاضر ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے احمدی ہوا اور چھ ماہ تک دفتر تعلیم و تربیت میں محرری کا کام کرتا رہا۔ (اس خدمت پر مجھے حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحبؓ نے مقرر فرمایا تھا) اس وقت حضرت صاحبزادہ صاحب اس دفتر کے نگران تھے۔ ایک بار مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر ایک ضلع کے احمدیہ پرائمری سکولوں سے خط و کتابت کی فائلیں الگ الگ بنا کر قرینے سے لٹکا دو تا کہ کاغذات فوراً مل جایا کریں۔ آپ کے ارشاد کی تعمیل میں جب میں نے ایسی فائلیں بنا کر لٹکا دیں تو بہت خوش ہوئے اور ساتھ ہی یہ حکم دیا کہ سردی کا موسم ہے اسی دفتر میں ایک نائٹ سکول بھی کھول لو۔ چنانچہ عاجز نے فوراً ہی نائٹ سکول کھول لیا۔ قریباً ۲۰ طلباء دینیات اور اردو پڑھنے لگ گئے۔ میاں محمد دین صاحب حجام اور میاں عبدالکریم صاحب ٹیلر اسی سکول کے طالب علم ہیں۔ پھر ایک سالانہ جلسہ پر کارکنانِ جلسہ کے لئے کچھ سے حضور نے خوب صورت بلّے بنوائے یہ بھی بہت پسند کئے۔

(۲) ۱۹۴۴ء میں جب عاجز نے آپ کی مصنفہ کتاب "سیرت المہدی حصہ اوّل" سے حضور کے خاندان کا شجرہ نسب نقل کیا اور طبع کرانے کی اجازت مانگی تو فرمایا کہ یہ اجازت دفتر تالیف و تصنیف ہی دے سکتا ہے۔ چنانچہ عاجز نے حکم کی تعمیل میں درخواست دی اور محکمہ مذکور نے مجھے اجازت دے دی اور پھر عاجز نے ۳۰×۲۰ سائز کے کاغذ پر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء پر یہ شجرہ طبع کرا لیا۔ الحمد للہ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے پڑھ کر خوشی کا اظہار فرمایا اور دعا دی۔ اب اس شجرہ کے ۴ ایڈیشن یہ عاجز چھپوا چکا ہے۔

(۳) قادیان میں رہائش کے زمانے میں ہی عاجز نے یہ ایک رؤیا دیکھا کہ میرے جسم پر دو بنیان چھوٹے بازوؤں والی ہیں اور میں حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کے پاس آ کر کھڑا ہوں اور خیال کرتا ہوں کہ میں اس حالت میں حضرت میاں صاحبؓ کے پاس کیوں آ گیا۔ تب رؤیا ہی میں حضرت میاں صاحبؓ مجھے یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ "آپ اپنا لباس بنوا لیں قیمت میں دیدونگا" یہ رؤیا میں نے حضرت میاں صاحب کو جا کر سنایا تو آپ نے فرمایا کہ آپ کے اہل کی طرف سے کراہت کے بعد بشارت کے سامان ہو جائیں گے (چنانچہ یہ تعبیر واقعی ایک ڈھنگ میں پوری ہو گئی تھی) پھر مجھے مکرمی مرزا مہتاب بیگ صاحب ٹیلر ماسٹر کی طرف ایک رقعہ لکھ دیا کہ ان کو دو قمیص اور دو شلواریں لٹھے کی بنا دیں۔ اور بل میرے پاس بھیج دیں چنانچہ انہوں نے دو جوڑے کپڑوں کے مجھے بنا دیئے جن کی قیمت ۱۸ روپے حضرت صاحبزادہ صاحبؓ نے ادا کی۔

(۴) ۱۹۲۳ء میں ملکانہ قوم میں تبلیغ کرنے کو جب احمدی والنٹیروں کے وفود تیار ہوئے تو اس عاجز نے بھی اپنے آپ کو پیش کیا تھا مگر پہلے اور دوسرے وفد میں جب میرا نام نہ نکلا تو میں نے حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کی خدمت میں جا کر عرض کی کہ اس عاجز نے بھی اوّل اوّل اپنا نام لکھوا دیا تھا مگر دونوں قافلوں میں میرا نام نہیں نکلا۔ یہ گزارش کرنے کے ساتھ میرے آنسو بھی نکل آئے۔ جس سے متاثر ہو کر حضرت صاحبزادہ صاحبؓ نے بہت مہربانی سے فرمایا کہ اب تیسرے قافلہ میں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور بھیج دیں گے اور پھر میری اس تڑپ کو دیکھ کر دل سے دعا بھی فرمائی۔ چنانچہ تیسرے وفد میں میرا نام اخبار میں درج ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت میاں صاحب کی دعا سے سب واقفین کی طرح تین سہ ماہیاں یعنی ۹ ماہ علاقہ ملکانہ کے موضع بیری ضلع متھرا میں مجھے تبلیغ کرنے قریباً ۴۰ طلباء کو قرآن شریف پڑھانے۔ ایک پرانی اور ویران مسجد کو آباد کرنے اور اس کے صحن میں پانی کے لئے ایک کنواں کھودنے کی توفیق ملی اور پھر شہر آگرہ کے تبلیغی دفتر (ہینگ منڈی) میں دفتری کام پر بھی محترمی جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے امیر المجاہدین نے مقرر کر کے دینی خدمات کا موقعہ بخشا۔ قریباً ایک سال بعد آگرہ سے واپس قادیان آ کر حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کو زبانی حالات سفر سنائے تو بہت خوش ہوئے۔

(۵) ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے جب لاہور رتن باغ آ گئے تو صبح کی نماز کے بعد رتن باغ کی عمارت کے برآمدہ میں یہ عاجز حضرت صاحبزادہ صاحبؓ سے ملا اور اپنا ایک تبلیغی البم دکھایا۔ اسی اثناء میں محترمی سید منیر الحصنی صاحب احمدی آف دمشق بھی وہیں آ کھڑے ہوئے۔ ان کو بھی حضرت صاحبزادہ صاحبؓ احمدیہ مشنوں اور مساجد اور مبلغین کے فوٹو دکھاتے رہے جن سے دونو صاحبان بہت محظوظ ہوئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحبؓ نے پھر دعا دی اور جزاکم اللہ احسن الجزاء کہہ کر عاجز کو رخصت کیا۔

(۶) غالباً ۱۹۶۲ء میں ربوہ کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میرے درویش بھائی قریشی فضل حق صاحب اور عاجز راقم حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کی خدمت میں مقدمہ اراضی میں کامیابی کی دعا کرانے کو آپ کی کوٹھی پر حاضر ہوئے۔ آپ نے زمین کے مقدمہ کی متعلقہ نقول اور دستاویزات اپنے ہاتھ میں لے کر دعا فرمائی اور حوصلہ افزائی کی۔ چنانچہ ۵۰ سال کی غصب شدہ جائداد زرعی اصلاحات کے ماتحت ایک نمبردار کے ناجائز قبضہ سے نکل کر پھر ہمارے نام بطور مالک منتقل ہوئی جس کو ہم نے ساڑھے دس ہزار روپے میں (۴۲ کنال کی) فروخت کیا اور عاجز راقم اور میرے درویش بھائی کو بھی خرچہ مقدمہ کاٹنے کے بعد چھ چھ سو روپیہ حصہ بچ گیا۔ اس زمین میں اور ہمارے رشتہ دار حصہ دار تھے ان کا حصہ ان کو دے دیا اور اس کے بعد دو اور زرعی زمین کی جائدادوں کا فیصلہ بھی ہمارے حق میں ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ احسانہٖ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا لطف و کرم اور محبت و شفقت بھلائی نہیں جا سکتی خصوصاً غرباء اور ایامیٰ اور یتامیٰ کے حق میں تو ایک شفیق باپ سے بھی بڑھ کر تھے۔

(۷) ۱۹۵۹ء کے جلسہ سالانہ پر یہ عاجز اپنا سائیکل شہر ٹوپی میں رکھ کر معہ اپنے بیٹے محمد صادق بنگالی کے راولپنڈی آ گیا۔ مگر ہمارے پاس ریل کا ٹکٹ خریدنے کو رقم نہ تھی۔ میں عاجز محترمی میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت راولپنڈی کے پاس گیا تاکہ ۲۰ روپے ادھار لے کر ریل پر ربوہ چلے جائیں۔ مگر ابھی میں نے ان سے رقم مانگی نہیں تھی کہ آگے سے انہوں نے مجھے یہ خبر سنائی کہ آپ کے نام میری معرفت ۲۰ روپے کا منی آرڈر ربوہ سے آیا ہے۔ مگر آپ کا مجھے علم نہیں تھا واپس کر دیا ہے اس لئے جنرل پوسٹ آفس جا کر پوسٹ مین سے پتہ کرو۔ چنانچہ یہ خبر صحیح نکلی پوسٹ مین نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا نام بتایا اور ۲۰ روپے مجھے دیئے۔ حالانکہ نہ ہی اس عاجز نے کبھی ان سے کچھ مانگا اور نہ ضرورت کا ان سے کبھی ذکر کیا۔ یہ تھی ان بزرگ صحابہ کی پاک سیرت اور تعلق باللہ کا نمونہ کہ ملائکہ بھی ان کی راہنمائی کرتے تھے۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دعا۔ اے ہمارے رحمٰن و رحیم اور قادر و کریم خدا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے جملہ مخلص صحابہ اور صحابیات کی روحوں پر رحمت کی بارش نازل فرما۔ آمین یا رب العالمین۔

مجاہدین تحریک جدید توجہ فرمائیں

قربانیوں کے تسلسل میں کمی نہ آنے دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"افراد جماعت اپنے ایمان و اخلاص اور قربانیوں کے تسلسل کو قائم رکھیں تو ۹۰ برس یا زیادہ سے زیادہ ۱۰۰ برس تک اسلام دنیا میں غالب آ سکتا ہے۔ فطرتی طور پر ہم یہی چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں میں غلبۂ اسلام کا دن دیکھ لیں۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں انتہائی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں اور قربانیوں کے تسلسل میں کسی وقت اور کسی مقام پر بھی کمی نہ آنے دیں نہ مقدار میں اور نہ کیفیت میں۔"

اپنے آقا کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے اپنی قربانیوں کی رفتار کو پہلے سے بھی زیادہ تیز کر دیں اور پھر کسی وقت بھی ان میں کمی نہ آنے دیں تاکہ ہم اپنی زندگی میں غلبۂ اسلام کا دن دیکھ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ احسان/جون کا چندہ جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خوشی کے مواقع پر شکرانہ فنڈ میں حصہ لیجئے

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

الفضل ۲۳ جون ۱۹۷۱

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم میاں رفیع الدین صاحب (ولد میاں محمد الدین صاحب آف قادیان) دارالرحمت غربی ربوہ کی لڑکی عزیزہ غزالہ ناہید مورخہ ۲۰ جون کو گھر کے برآمدہ کی چھت سے گر کر فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عزیزہ غزالہ ناہید برادرم مکرم میاں رفیع الدین صاحب کی اکلوتی بیٹی تھی اور چوتھی جماعت کی طالبہ تھی دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں نعم البدل سے نوازے آمین۔ (جمال الدین کارکن دفتر جائداد صدر ربوہ)

مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں۔

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال اصلاح معاشرہ کے سلسلہ میں ماہ احسان/جون کے آخری ہفتہ مورخہ ۲۵ جون سے شروع ہو کر ۳۰ جون تک کے ایام میں منایا جائے گا۔ اس ہفتہ تربیت میں مقررہ مضامین پر مختصر تقاریر کا انتظام جملہ مجالس انصار اللہ اپنے اپنے مقام میں کریں۔ اور جماعت کے جملہ افراد کو اسمیں شمولیت کی خصوصی دعوت دی جائے تا سب افراد جماعت ان امور سے پوری آگاہی حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو ان امور کے مطابق بہتر سے بہتر بنانے اور سنوارنے کی کوشش کر سکیں۔

مندرجہ ذیل مضامین ہفتہ تربیت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں:۔

۱۔ معاملات کی صفائی
۲۔ غریب پروری
۳۔ سادگی
۴۔ اطاعت
۵۔ ظاہری صفائی و طہارت

قیادت تربیت جلد ہی ضروری نوٹس ان مضامین کے طبع کروا کر مقامی مجالس کو بھجوانے کا بھی انتظام کر رہی ہے۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری پوتی فوزیہ بشریٰ بنت عزیزم چوہدری رشید احمد لندن نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چار کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کر لیا ہے مغربی افریقہ کے دورہ سے واپسی پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ نے اس کی بسم اللہ کرائی تھی۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید برکت کا موجب بنائے۔

(بشیر احمد سونگی۔ احاطہ تیزاب لاہور)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ
فون نمبر ۳۸

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

صفحہ ۵ ‏ ۱۸۱

مساجد بیرون کی تعمیر میں حصہ لینے والے طلباء اور طالبات

امتحانات میں کامیاب ہونے پر جن طلباء و طالبات نے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے بابرکت ارشاد پر ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ اُن کی پہلی فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

۱۔ بچگان محترمی ڈاکٹر محمد احسن صاحب راولپنڈی ۔۔ ۲ روپے
۲۔ " " رفیق احمد صاحب۔ بورے والہ ضلع ملتان ۔۔ ۱۰ روپے
۳۔ محترمی محمود احمد صاحب سرگودھا ۔۔ ۱۰ روپے
۴۔ محمد حنیف صاحب ولد عبدالغنی صاحب نمبردار چک ۳۴۴/W.B ضلع ملتان ۵۰ ـــ ۴ روپے
۵۔ محترمہ امۃ الودود صاحبہ سرگودھا ۔۔ ۱۰ روپے
۶۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب منجانب پسر خورد۔ سرگودھا ۔۔ ۳۰ روپے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا میری ہمشیرہ دامن صاحبہ اہلیہ خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی حال ربوہ کو تین چار یوم سے دائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ سخت کمزوری ہو گئی ہے اور بول بھی نہیں سکتیں موصوفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پرانی صحابیہ ہیں ان کی شفایابی کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ عبدالقیوم آف چنیوٹ حال لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گویا گھر ہی میں ہے!

آپ کی رقم پوسٹ آفس سیونگ بینک میں ہے تو سمجھئے کہ آپ ہی کے پاس ہے۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں آپ کی رقم محفوظ رہتی ہے اور ہر وقت دستیاب۔

منافع ۵½ فیصدی سالانہ جو اور کہیں نہیں ملتا۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں حساب رکھئے

پوسٹ آفس سیونگ بینک — بچت

جاری کردہ:۔ سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ADARTS CONS 4-71

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہ العالی)

تحریک خاص لجنہ اماءاللہ کے چندہ کی تحریک بہنوں کے سامنے جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر رکھی گئی تھی اور اس کے اغراض و مقاصد بار بار بہنوں کے سامنے پیش کئے جا چکے ہیں ابھی تک بہنوں کی طرف سے اس مد میں صرف ایک لاکھ بہتر ہزار چندہ ہوا ہے گویا مطالبہ کا ابھی صرف تیسرا حصہ جمع ہوا ہے۔ ہماری وہ مخلص بہنیں جو حال ہی میں ایک مسجد کے لئے پانچ لاکھ سے زائد چندہ دے چکی ہیں اور سلسلہ کی ہر تحریک میں خندہ پیشانی کے ساتھ حصہ لیتی ہیں ان کے لئے لجنہ اماءاللہ کے تعمیری کاموں کے سلسلہ میں سستی دکھانا ان کی شان کے شایاں نہیں۔ صرف ضرورت ہے کہ تمام عہدہ داران توجہ اور تنظیم کے ساتھ کام کریں تا کوئی ایسی عورت نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔ یہ بھی اعلان کیا گیا تھا کہ پانچ سو یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام لجنہ اماءاللہ کے ہال میں کندہ کروایا جائے گا تا یادگار رہے۔ اور آنے والی نسلیں ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں ذیل میں پانچ سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کی ضلع وار تعداد درج کی جاتی ہے اس سے معلوم ہو گا کہ بعض لجنات نے اس سلسلہ میں بہت سستی دکھائی ہے۔

ربوہ	۱۹ خواتین	سیالکوٹ	۲ خواتین	شاہد	۱ خواتین
جھنگ	۲ "	گجرات	۲ "	مردان	۱ "
لاہور	۱۳ "	جہلم	۲ "	بہاولنگر	۱ "
لائلپور	۴ "	راولپنڈی	۴ "	حیدرآباد	۱ "
ساہیوال	۱ "	ملتان	۳ "	سکھر	۱ "
سرگودھا	۴ "	ڈیرہ غازی خان	۱ "	کراچی	۱۵ " کل ۹۰ خواتین

باسکٹ بال کا ایک نمائشی میچ

مورخہ ۲۳ جون ساڑھے پانچ بجے شام تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی باسکٹ بال گراؤنڈ میں رائزنگ سٹارز اور نیشنل ہوپس کے کہنہ مشق اور تجربہ کار کھلاڑیوں کے مابین باسکٹ بال کا ایک دلچسپ نمائشی میچ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ کے افسران کی آمد بھی متوقع ہے مقامی احباب اس دلچسپ نمائشی میچ سے لطف اندوز ہونے کے لئے ضرور تشریف لائیں۔

(پبلسٹی سیکرٹری
جھنگ ڈسٹرکٹ باسکٹ بال ایسوسی ایشن)

ناظم اعلیٰ انصاراللہ صوبہ سندھ

حضرت صدر محترم نے محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر کو ناظم اعلیٰ انصاراللہ صوبہ سندھ ۳۱ دسمبر (فتح) ۱۹۷۳ء تک کیلئے مقرر فرمایا ہے۔ جملہ مجالس انصاراللہ کے اراکین ان سے پورا تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) کی مجلس انتظامیہ

اس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کی مجلس انتظامیہ کے لئے حسب ذیل ممبر منظور فرمائے ہیں:۔

۱۔ خاکسار ابوالعطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)
۲۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد
۳۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

فضل عمر درس القرآن کلاس

اس سال پانچ جولائی (وفا) سے پانچ اگست (ظہور) تک منعقد ہو گی انشاءاللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ پانچ جولائی بروز پیر شروع ہو گی انشاءاللہ۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ اس کلاس میں ہر جماعت کے موزوں نمائندے شامل ہوں۔ امراء اضلاع اور صدر صاحبان پوری کوشش فرمائیں کہ اس کلاس میں پوری پوری نمائندگی ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلبہ فضل عمر درس القرآن کی رہائش اور طعام کی کمیٹی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی رہائش کے انتظامات کے لئے حسب ذیل اصحاب کو انتظامیہ کمیٹی کا ممبر نامزد فرمایا ہے:۔

۱۔ مکرم افسر صاحب دارالضیافت۔ ربوہ
۲۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد
۳۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن
۴۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ متوجہ ہوں

جملہ ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ کی خدمت میں ایک سرکلر بھجوایا گیا ہے جس میں ان کے ضلع کی مجالس انصاراللہ نے جو کام قیادت اصلاح وارشاد کا جنوری، فروری اور مارچ میں کیا ہے اس کا خلاصہ درج ہے۔ امید ہے کہ سب ناظمین اس کی روشنی میں اصلاح و ارشاد کے کام کی طرف مجالس اور ان کے اراکین کو توجہ دلائیں گے تا ہماری جماعت کا اصل مقصد جلد از جلد پورا ہو اب تک اگر کسی ناظم صاحب کو یہ سرکلر نہ ملا ہو تو فوراً اطلاع دیں۔

(قائد اصلاح وارشاد انصاراللہ مرکزیہ)

مولنا صلاح الدین احمدؒ کی یاد میں ایک تقریب

ادیب شہیر مولنا صلاح الدین احمد مرحوم کی یاد میں ۲۳ جون ۱۹۷۱ء کو شام ٹھیک چھ بجے بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام کالج ہال میں ایک تقریب منعقد ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر وزیر آغا، پرنسپل غلام جیلانی اصغر، انور سدید، ڈاکٹر پرویز پروازی اور مولنا کے بڑے صاحبزادے جناب وجیہہ الدین احمد سی ایس پی، سیکرٹری حکومت پاکستان اسلام آباد، مولنا کی شخصیت کے بارہ میں مضامین پڑھیں گے۔

جناب ایس ایم محسن، سی ایس پی، کمشنر سرگودہا ڈویژن اس تقریب کی صدارت فرمائیں گے۔

اہل ذوق سے شرکت کی درخواست ہے۔ (عبدالکریم خالد صدر بزم اردو)

درخواست دعا

مکرم الحاج مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چھوٹے بھائی عنایت اللہ صاحب منگلا نے انگلینڈ (Ebsom E.) سے پی ایچ ڈی کے دوسرے سال کا امتحان دیا ہے وہ چند ہفتوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

ملک اللہ بخش

(محرر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
A/185 دہاٹٹ ہاؤس مظفر گڑھ